S_1997_1_259_260

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1ایس سی آر

انیل باپورو کینیس

بنام۔

کرشنا ساکھری ساکھر کرکھانا لمیٹڈ۔ اور دیگران

7مئی1997

کے۔راماسوامی، ایس۔ساگر احمد اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

لیبرلاء

صنعتی تنازعات ایکٹ،1947:

دفعہ 25-ایف اور 2(00)(بی بی)-شوگر فیکٹری-وقتی طور پر کام کرنے والے-سیزن ختم ہونے کے بعد علیحدگی-منعقد کی جاتی ہے، اسے تخفیف نہیں دیا جاتا ہے تاہم انتظامیہ کو ایسے ملازمین کا ایک رجسٹر برقرار رکھنا چاہیے-جب سیزن آنے والے سال میں شروع ہوتا ہے،تو کارکنوں کو سنیارٹی کے مطابق لگایا جانا چاہیے اور جب تک کہ ایسے تمام کارکنان مصروف نہ ہوں، انتظامیہ کو نئے کارکنوں کی بھرتی نہیں کرنی چاہیے۔

موربینڈا کارپوریشن شوگر ملز لمیٹڈ بنام رام کشن اور دیگر(1995)5ایس سی سی 653، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار:1997 کی دیوانی اپیل نمبر3692۔

1994 کے ڈبلیو پی نمبر488میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 28.3.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے نکھل ایم۔سخاردانڈے اور نندنی گور۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

اپیل کنندہ ملازم مدعا علیہ نمبر 1 کے ذریعہ شوگر فیکٹری کے کیمسٹری سیکشن میں موسمی کام میں مصروف تھا۔چونکہ کام ختم ہو چکا تھا،اس لیے اپیل کنندہ اور دیگر کی خدمات ختم کر دی گئیں۔انہوں نے صنعتی تنازعات ایکٹ،1947 (مختصر طور پر،'ایکٹ') کے تحت حوالہ طلب کیا جس میں کہا گیا کہ تخفیف کی نوعیت میں ختم ہونا صنعتی تنازعات ایکٹ کی دفعہ 25-ایف کی خلاف ورزی ہے۔انڈسٹریل ٹریبونل اور عدالت عالیہ نے اس دلیل کو مسترد کر دیا۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کا دعوی ہے کہ بمبئی عدالت عالیہ کے 28 مارچ 1995 کے تحریری درخواست نمبر 488 آف 1994 کے متنازعہ حکم نامے میں دیے گئے فیصلے کا شاید اطلاق نہیں ہے۔ چونکہ اپیل کنندہ نے 180 دنوں سے زیادہ کام کیا ہے، اس لیے اسے برطرف ملازم سمجھا جانا چاہیے اور اگر صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کی دفعہ 25-ایف کے تحت زیر غور طریقہ کار کا اطلاق ہوتا ہے، تو اس کی چھٹکارا غیر قانونی ہے۔ ہمیں اس دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ مور ینڈا کارپوریشن شوگر ملز لمیٹڈ بنام رام کشن اور دیگر (1995) 5 ایس سی سی 653 پیراگراف 3 میں، اس عدالت نے گنے کی کرشنگ میں وقتی مزدور کی مصروفیت سے نمٹا ہے؛ پیراگراف 4 میں، یہ کہا گیا ہے کہ یہ مزدور کی کٹوتی کا معاملہ نہیں تھا، بلکہ شگر کرشنگ سیزن ختم ہونے کے بعد فیکٹری کو بند کرنے کا معاملہ تھا۔ اس کے مطابق، پیراگراف 5 میں، یہ قرار دیا گیا تھا کہ یہ ایکٹ کے دفعہ (00)2 کے معنی میں 'تخفیف' نہیں ہے۔ اس کے نتیجے میں اپیل کنندہ ایکٹ کی دفعہ (00)2 کی شق (بی بی) کے مطابق تخفیف کا حقدار نہیں ہے۔ چونکہ موجودہ کام وقتی کاروبار ہے، اس لیے ایکٹ کے اصولوں کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ تاہم، اس عدالت نے ہدایت کی ہے کہ مدعا علیہ انتظامیہ کو ایک رجسٹر برقرار رکھنا چاہیے اور سینئرٹی کی ترتیب میں آنے والے سالوں میں سیزن شروع ہونے پر کارکنوں کو شامل کرنا چاہیے۔ جب تک کہ وہ تمام ملازمین جن کے نام فہرست میں ظاہر ہوتے ہیں وہ پہلے سے کام کر رہے ملازمین کے علاوہ مصروف نہیں ہیں، انتظامیہ کو نئے کارکنوں کی نئی مصروفیت کے لیے نہیں جانا چاہیے۔ مدعا علیہ انتظامیہ پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اس طرح کے طریقہ کار کو اپنائے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

اس کے مطابق اپیل کو بغیر کسی قیمت کے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔ پی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document